12



حكيم عبدالحميد

حکیم عبدالحمید ہندوستان کی عظیم شخصیتوں میں سے تھے۔اُن کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد ملک وقوم کی خدمت تھا۔اُس خدمت کا سلسلہ ان کے دنیا سے جلے جانے کے بعد بھی جاری ہے۔



عیم صاحب 1908 میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ جب وہ 13 سال کے تھے اُن کے والد عیم عبد المجید کا انتقال ہوگیا۔ ہندوستان کا مشہور'' ہمدرد دواخانہ''انھیں کا قائم کیا ہوا ہے۔ والد کے انتقال کے بعد اس دواخانے کی ذیعے داری کم عمری ہی میں عبد الحمید کے کاندھے پر آپڑی۔ انھوں نے اپنی محنت اور لگن سے اس چھوٹے سے دواخانے کو بلندیوں تک پہنچادیا۔ پرانی دہلی کے علاقے لال کنواں میں آج بھی لیے دواخانہ قائم ہے۔ اس دواخانے سے لاکھوں مریض شفا پاچکے ہیں اور ہزاروں اب بھی فیض اٹھارہ ہیں۔ یونانی دواؤں کو عام کرنے کے لیے حکیم صاحب نے دواسازی کی اِبتدا کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے 'ہمدرد' میں بنے والی دواؤں کی مانگ دنیا بھر میں ہونے گئی۔

قدرت نے حکیم عبدالحمید کے ہاتھ میں بڑی شفا دی تھی۔ان کے نبض تھامتے ہی مریض اطمینان اور دلی سکون محسوس کرتا تھا۔ وہ غریبوں اور ضرور ت مندوں کی مدد میں فراخ دلی سے کام لیتے تھے۔ ہمدرد دوا خانے سے انھیں مفت دوائیاں ملتی تھیں۔ حکیم صاحب کی عوامی خدمات صرف دوا علاج ہی تک محدود





یو نیورسٹی کی سطح تک کی تعلیم کا عمدہ انتظام کیا گیا ہے۔ انھوں نے مقابلے کے امتحانوں کے لیے 'ہمدرد اسٹڈی سرکل' قائم کیا۔ اس سے فائدہ اٹھا کر بہت سے طلبا سول سروسز یعنی اعلیٰ سرکاری عہدوں کے امتحانات میں کامیاب ہو چکے ہیں۔انھوں نے اردو کی ترقی اور علمی ادبی سرگرمیوں کے لیے بستی حضرت نظام الدین اولیاً میں 'غالب اکیڈمی' قائم کی۔

حکیم صاحب کے مزاج میں بہت زیادہ سادگی تھی۔ مال و دولت کے باوجود وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتے تھے۔اس کمرے میں صرف ایک چٹائی، ایک میز، ایک کرسی، ایک ٹیبل لیمپ، چند برتن اور ایک صندوق تھا، آرام و آرالیش کا کوئی سامان نہ تھا۔اکٹر فخرسے کہتے کہ میرایہ جوتا پندرہ سال پرانا ہے۔لباس کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی تھا۔کھانے پینے میں بھی سادگی برتنے تھے۔اس سادگی نے ان کی شخصیت کو یُر اثر بنا دیا تھا۔

حکیم صاحب بہت کم بولتے تھے۔ غیر ضروری باتیں بالکل نہ کرتے، جو بات کرتے مکمل اور جامع ہوتی تھی۔ ان کی ذات' باتیں کم اور کام زیادہ'' کی روشن مثال تھی ۔ ایک پروگرام میں لوگوں نے ان سے تقریر کرنے کی درخواست کی۔ حکیم صاحب نے فر مایا'' میں صرف اتنا کہنا جا ہتا ہوں کہ میں آج بھی صبح سورے سے رات گئے تک کام میں مصروف رہتا ہوں۔ کم سے کم نوجوانوں کو میں یہی رائے دوں گا کہ وہ اتنا عرصہ ضرور کام کریں۔''

ھیم صاحب انسانوں کے درمیان تفریق کومٹا دینا چاہتے تھے۔ چھوٹا ہو یا بڑا،غریب ہویا امیر، وہ ہرایک سے یکساں اُخلاق سے پیش آتے۔

ہمدرد کے ملازموں کی ایک بار کپنک ہوئی۔ حکیم صاحب بھی اس کپنک میں شریک تھے۔ بے تکلفی کا ماحول تھا۔وہ کچھ کھارہے تھے۔کھاتے کھاتے اچانک بیچھے کی طرف مُڑ گئے۔معلوم ہوا کہ ان کی پیٹھ ڈرائیور کی طرف ہورہی تھی۔



انکساری ، صبر وقناعت ، خود اِعتادی ، گن ، محنت اور وقت کی پابندی ان کی شخصیت کی نمایاں خوبیاں تھیں۔ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ ہند نے انھیں '' پرم شری'' اور'' پرم بھوش'' کے اعزازات سے نوازا۔ حکیم عبدالحمید کا انقال 22 جولائی 1999 کو ہوا اور انھیں کی قائم کردہ یو نیورسٹی 'جامعہ ہمدرد' میں انھیں وفن کیا گیا۔

مشق



ایک جبیبا كيسال تكلفي بالجهج عاجزي،خود کو کم المجھنا إنكساري تھوڑی چیز برراضی اورخوش رہنا، جول جانے اس برراضی رہنا برواشت، ضبط اليخ او پر بھروسہ خود إعتادي نمایاں ظاہری،عیاں مان لینا، اقرار کرنا بسلیم کرنا اعتراف حکومت ہند کی جانب سے دیا جانے والاإعزاز پدمشری حکومت ہندگی جانب سے دیا جانے والاإعزاز يدم بھوش انعامات إعزازات

غور يجي

• دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو صرف اپنے لیے ہی نہیں دوسروں کے لیے بھی بڑے بڑے میں بہت سے ایسے لوگ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی ان کا نام زندہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ عزّت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ علیم عبدالحمید نہ صرف ایک اچھے حکیم سے بلکہ انھوں نے ملک وقوم کے لیے بھی بہت بڑے بڑے کام کیے۔

ایچھے حکیم صاحب ہی کی طرح حکیم اجمل خال اور ڈاکٹر مختار احمد انصاری بھی سے جو پیشے سے تو حکیم اور ڈاکٹر سے لیکن انھوں نے بھی ملک وقوم کی بھلائی کے لیے بہت سے کام کیے۔



سوچے بتائے اورلکھے:

- 1- حكيم عبرالحميدكب اوركهال پيدا ہوئے؟
- 2- حكيم عبدالحميد كا قائم كيا موا دواخانه كهال بع؟
- 3۔ تھیم عبدالحمید نے کس تعلیمی ادارے کی بنیاد ڈالی اور اس میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟
 - 4- حكيم عبدالحميد سے جب لوگوں نے کچھ كہنے كى درخواست كى تو انھوں نے كيا كہا؟
 - 5۔ حکیم عبدالحمید کو کن کن اعزازات سے نوازا گیا؟

خالی جگہوں کو نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پُر سیجیے:

ہمدرد اسٹڈی سرکل نبض دلی سکون دواخانے ہندوستان مفت سول سروسز

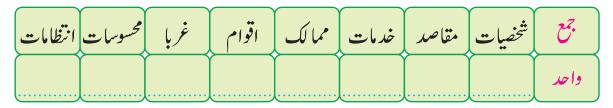
- 1- حكيم عبدالحميدكي عظيم شخصيتول ميں سے تھے۔
- 2۔ ان کے تھامتے ہی مریض اطمینان اورمحسوس کرتا تھا۔
 - 3۔ ہمدرددوائیاں ملتی تھیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
 - 4۔ انھوں نے مقابلے کے امتحانوں کے لیےقائم کیا۔
- 5۔ اس سے فائدہ اٹھا کر بہت سے طلبا کے امتحانات میں کامیاب ہو چکے ہیں۔



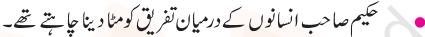
مفت مصروف اَخلاق كَيْنَك لَكُن سادگي







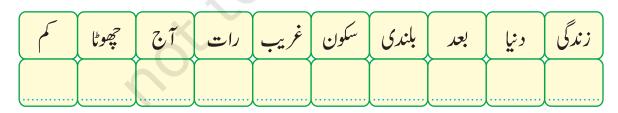




وہ ہرایک سے بکسال اُخلاق سے پیش آتے تھے۔

اِئکساری،صبروقناعت،خود اِعثادی،گئن،محنت اوروفت کی پابندی ان کی شخصیت کی خوبیال تھے۔

🐉 اِن لفظوں کے متضاد لکھیے:



حکیم صاحب کے کپنک والے واقعے کواپنے الفاظ میں کھیے:



و نیچے دی ہوئی تصویروں کو اُن کے نام کے ساتھ ملایئے:

54379

ڈاکٹر مختار احمد انصاری



حكيم عبدالحميد



سرسيداحدخال



ڪيم اجمل خال



